''ملی مجلس شرعی'' کا قیام

تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ لاہور ایک اسلامی انجمن ہے جو جدید تعلیم کی اصلاح کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کو مزید موثر اور مفید بنانے کے لیے علماے کرام کے تعاون سے مختلف سطح پر کوششیں کرتی رہتی ہے۔ ۳ راگست ۲۰۰۷ء کو تحریک نے لاہور میں دینی مدارس کے مہتمم حضرات کا ایک اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت ماہنامہ 'الشریعۃ' کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی نے کی۔ اس اجلاس میں مغربی فکر وتہذیب کے حوالے سے بعض نئی کتابیں لکھوانے اور دینی مدارس میں داخل نصاب کرنے کا معاملہ زیر بحث آیا۔ اس نشست میں، جس میں سارے مکاتب فکر کے علماے کرام اور بعض دینی اسکالرز بھی موجود تھے، اس ضرورت کا احساس سامنے آیا کہ ایک قومی بلکہ ملی سطح کی علمی وفکری مجلس ایسی ہونی چاہیے جس میں ہر مکتب فکر کے جید علماے کرام اور معتدل مزاج اسلامی اسکالرز شامل ہوں اور جو مسلم معاشرے کو درپیش فقہی وفکری مسائل میں عوام کی راہنمائی کرے۔ چنانچہ یہ طے پایا کہ اس طرح کی ایک علمی مجلس تشکیل دینے کے لیے تاسیسی اجلاس جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور میں بلایا جائے جس میں مندرجہ ذیل علماے کرام کو شرکت کی دعوت دی گئی:

۱۔ مولانا زاہد الراشدی، ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی، گوجرانوالہ

۲۔ مولانا حافظ فضل الرحیم، نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور

۳۔ مولانا عبد الرؤف فاروقی، مہتمم جامعہ اسلامیہ، کامونکی

۴۔ مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی، مہتمم جامعہ نعیمیہ، لاہور

۵۔ مولانا مفتی محمد خاں قادری، مہتمم جامعہ اسلامیہ، لاہور

۶۔ مولانا محمد صدیق ہزاروی، شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

۷۔ مولانا حافظ عبد الرحمن مدنی، جامعہ لاہور اسلامیہ، لاہور

۸۔ مولانا ارشاد الحق اثری، ادارۂ علوم اثریہ، فیصل آباد

۹۔ مولانا صلاح الدین یوسف، دار السلام، لاہور

۱۰۔ مولانا عبد المالک، شیخ الحدیث مرکز علوم اسلامیہ منصورہ، لاہور

۱۱۔ ڈاکٹر محمد امین، تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ، لاہور